از عدالت عظمی

نیو انڈیا اشورینس کمپنی لمیٹڈ

بنام

شریمتی سیتا بائی اور دیگران

10 ستمبر 1999

[ڈاکٹر اے ایس آنند، چیف جسٹس ایم سری نواسن اور آر سی لاہوٹی، جسٹسز]

موٹر وہیکل ایکٹ، 1939:

دفعہ 92–اے–موٹر حادثے کا دعوی–بیمہ کنندہ کی ذمہ داری–حادثہ 10 بجے پیش آیا 16.4.1987 00: پر گھنٹے اور اس کے بعد 21 بجے پالیسی شروع ہوئی 00: ایک ہی تاریخ کے اوقات–منعقد، ٹریبونل اور عدالت عالیہ انشورنس کمپنی پر ذمہ داری کا بوجھ ڈالنے میں غلط تھے۔

نیو انڈیا ایشورینس کمپنی لمیٹڈ بنام رام دیال اور دیگران [1990] 2 ایس سی سی 680، لاگو نہیں ہوا۔

نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ بنام جیکو بھائی ناتھوجی دابھائی (محترمہ) اور دیگران [1997] 1 ایس سی سی 66 اور اورینٹل انشورنس کمپنی لمیٹڈ بنام سنیتا راٹھی اور دیگران [1998] 1 ایس سی سی 365، پر انحصار کیا۔

دیوانی اپلیٹ دائرہ اختیار 1999: کی دیوانی اپیل نمبر 5005۔

11.3.91 کے فیصلے اور حکم سے۔ 1991 کے ایم اے نمبر 7 میں مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کی طرف سے۔

ایس کے پال، (سلیل پال) ایم/ایس جنیندر لال اینڈ کمپنی پی کے سیٹھ کے لیے، محترمہ شیتل شرما، سومناتھ چکرورتی، سدھیر کمار گپتا، محترمہ کے سارداد یوی، پرمود سوروپ، محترمہ پرینا سوروپ اور پروین سوروپ موجود پارٹیوں کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

ایس ایل پی (سی) نمبر 12511 / 91۔اجازت دی گئی۔

مدعا علیہان 1 سے 4 نے موٹر حادثے کا دعوی ٹربیونل، کھنڈوا کے سامنے مدعا علیہان 5، 6اور نیو انڈیا ایشورینس کمپنی لمیٹڈ میں اپیل کنندہ کے خلاف کلیم درخواست دائر کی۔کلیم درخواست ایک حادثے سے پیدا ہوئی جو 16.4.1987 پر صبح 10 بجے پر پیش آئی۔بس نمبر سی پی او– 9104، جو مدعا علیہ نمبر 5 کی ملکیت تھی اور مدعا علیہ نمبر 6 کے ذریعے چلائی گئی تھی، اس حادثے میں ملوث تھی جس میں ایک محترمہ سلتا بائی کو مہلک چوٹیں آئیں۔موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹربیونل نے 22.9.1990 کے حکم کے ذریعے رائے دی کہ زیر بحث بس کا بیمہ اپیل کنندہ انشورنس کمپنی کے ساتھ 16.4.1987 سے 15.4.1988 (دونوں دن بشمول) کی مدت کے لیے کیا گیا تھا اور اس طرح، مالک (مدعا علیہ نمبر5) کے ساتھ ساتھ انشورنس کمپنی (یہاں اپیل کنندہ) موٹر وہیکل ایکٹ (اس کے بعد ایکٹ) کی دفعہ 92–A توضیعات کے تحت ذمہ دار تھی۔اس کے مطابق 15000 روپے کی رقم ایکٹ کی دفعہ 92–اے کے تحت جواب دہندگان 1 سے 4 کو عبوری معاوضے کے طور پر ادا کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹربیونل کا حکم جاری کیا گیا اور جبل پور میں ایم پی کی عدالت عالیہ میں پہلی اپیل دائر کی گئی۔ 11 مارچ 1991 کو، عدالت عالیہ کے ایک فاضل واحد جج نے نیو انڈیا ایشورینس کمپنی لمیٹڈ بنام رام دیال اور دیگران [1990] 2ایس سی سی 680 میں اس عدالت کے ذریعہ مقرر کردہ قانون پر بھروسہ کرتے ہوئے فیصلہ دیا کہ اپیل کی کوئی اہلیت نہیں ہے اور اسے مختصر طور پر مسترد کر دیا۔ناراض، اپیل کنندہ انشورنس کمپنی خصوصی اجازت کے ذریعے ہمارے سامنے ہے۔

اس مرحلے پر کچھ تسلیم شدہ حقائق کا مختصر نوٹس فائدہ مند ہوگا۔

زیر بحث گاڑی کا بیمہ کروانے کی تجویز گاڑی کے مالک نے 21 بجے 16.4.1987 پر پیش کی تھی 00: گھنٹے۔اپیل کنندہ کی طرف سے اس گاڑی کے سلسلے میں کور نوٹ جاری کیا گیا تھا، جو 21 پر 16.4.1987 پر نمبر P/703802 تھا 00: گھنٹے۔انشورنس پالیسی (نمائش پی/5) بعد میں جاری کی گئی جس میں انشورنس پالیسی کے آغاز کی تاریخ بھی 16.4.1987 (21:00 گھنٹے) کے طور پر درج کی گئی تھی۔حادثہ، زیر بحث، جس میں محترمہ۔سالتا بائی کو مہلک چوٹیں آئیں جو کہ انشورنس پالیسی کے آغاز سے بہت پہلے یعنی 16.4.1987 پر صبح 10.00 بجے پر واقع ہوئی تھیں۔

عدالت عالیہ نے رائے دی کہ 16.4.1987 کی تاریخ کی انشورنس پالیسی حادثے کی مدت کا بھی احاطہ کرتی ہے کیونکہ یہ سمجھا جائے گا کہ پالیسی 15.4.1987 اور 16.4.1987 کی آدھی رات کو شروع ہوئی تھی۔عدالت عالیہ نے یہ نظریہ اختیار کرتے ہوئے رام دیال کے کیس (سوپرا) کے فیصلے پر انحصار کیا۔

رام دیال کے معاملے (اوپر) میں فیصلے کی درستگی اور اطلاق اس عدالت کے سامنے بعد میں کئی مقدمات میں غور کے لیے سامنے آیا۔نیو انڈیا ایشورینس کمپنی لمیٹڈ بنام بھگوتی دیوی اور دیگران – 1994 کی دیوانی اپیل نمبر 1550 میں، 10.2.1998 پر فیصلہ کیا گیا، اس عدالت کے تین ججوں کی بنچ نے نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ بنام جیکو بھائی ناتھو جی دابھائی (محترمہ) اور دیگران [1997] 1 SCC 66 میں لیے گئے نقطہ نظر پر انحصار کیا، جس میں یہ فیصلہ دیا گیا تھا کہ اگر کوئی خاص معاہدہ ہوتا ہے، جس میں پالیسی میں اس وقت کا ذکر کیا گیا ہے جب اسے خریدا گیا تھا، تو انشورنس پالیسی اس وقت سے کام کرے گی نہ کہ پچھلی آدھی رات سے جیسا کہ رام دیال کے معاملے میں

تھا، جہاں کسی بھی وقت کا ذکر نہیں کیا گیا تھا کہ انشورنس پالیسی کس وقت سے نافذ العمل ہوگی۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ اگر اس کے برعکس کوئی معاہدہ نہ ہو تو انشورنس پالیسی پچھلی آدھی رات سے آپریٹو ہو جاتی ہے، جب اسے اگلے دن کے دوران خریدا جاتا ہے؛ لیکن، ایسی صورتوں میں جہاں پالیسی کی خریداری کے لیے مخصوص وقت کا ذکر ہوتا ہے، تب ایک خصوصی معاہدہ وجود میں آتا ہے اور پالیسی کور نوٹ/ پالیسی میں مذکور وقت سے ہی موثر ہو جاتی ہے۔ جیکو بھائی کے کیس (سوپرا) کے فیصلے کی پیروی بعد میں شرقی میں کی گئی ہے۔ انشورنس کمپنی لمیٹڈ بنام سنیتا راٹھی اور دیگران [1998] 1 ایس سی سی 365، اس عدالت کے تین ججوں کے بنچ کے ذریعے بھی۔

پالیسی کے آغاز کے بعد سے اس معاملے کی حقیقت میں صورتحال 16.4.1987 پر 21:00 گھنٹے حادثے کے بعد تھے جو 10 بجے پیش آیا تھا 00: آئی ڈی 1 کے اوقات میں، ٹریبونل کے ساتھ ساتھ عدالت عالیہ نے اپیل کنندہ انشورنس کمپنی پر موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعہ 92–اے کے تحت کسی بھی ذمہ داری کا بوجھ ڈال کر رام دیال کے معاملے میں طے شدہ قانون کو لاگو کر کے غلط کیا، جس کا حقائق پر اس معاملے میں کوئی اطلاق نہیں تھا۔ اس کیس کا احاطہ جکھو بھائی کے کیس کے فیصلے اور اس کے بعد کے دیگر فیصلوں میں کیا گیا ہے جیسا کہ اوپر دیکھا گیا ہے۔ اس طرح اپیل گزار کے خلاف اعتراض شدہ حکم کو برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔ اسی بات کو اس طرح ایک طرف رکھ دیا گیا ہے۔ نتیجتاً اپیل کامیاب ہو جاتی ہے اور جہاں تک اپیل کنندہ کا تعلق ہے اس کی اجازت دی جاتی ہے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

آر۔ پی۔

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.10.09 16:55
I am the author of this document